چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 9۔ جنوری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ زراعت 2۔ آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

3۔ قانون و پارلیمانی امور

گورنمنٹO.P.M الیکولیڈ فیکٹری کے قیام اور گولیاں بنانے سے متعلقہ تفصیلات

4: جناب نصیر احمد: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ O.P.M الیکولیڈ فیکٹری لاہور کس قانون کے تحت قائم ہوئی؟

(ب) فیکٹری اس وقت روزانہ O.P.M کی کتنی گولیاں بنا رہی ہے؟

(ج) O.P.M کی گولیوں کے خریدار کون ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف) حکومت پنجاب کی جانب سے الیکولیڈ فیکٹری کا قیام ایکسائز ایکٹ 1914 کے تحت معرض وجود میں آیا۔

(ب) افیون فیکٹری بند ہے۔

(ج) گولیاں نہیں دی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

لاہور میں سال 2016 سے 2018 تک ٹیکس وصولی سے متعلقہ تفصیلات

28: جناب نصیر احمد: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے لوگ پراپرٹی ٹیکس ادا کرتے ہیں؟

(ب) لاہور میں 2016 سے 2018 کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف) لاہور میں 16-2015 تا 18-2017 مندرجہ ذیل لوگوں نے پراپرٹی ٹیکس ادا کیا۔

2015-16	=	349,268
2016-17	=	367,042
2017-18	=	392,841

(ب)لاہور میں 16-2015تا18-2017مندرجہ ذیل پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا۔

2015-16	(Million) 3378.310 =
2016-17	(Million) 3884.665=
2017-18	(Million) 4316.459 =

(تاریخ وصولی جواب14دسمبر2018)

ساہیوال: ایکسائز انسپکٹر کے سکیل اور تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

104: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن (بی ایس16)کی اسامی کب بی ایس14 سے Up-grade کی گئی؟

(ب)انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے اختیارات و فرائض کیا کیا ہیں؟

(ج) ضلع ساہیوال میں انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں۔ان کی مکمل تعداد سے آگاہ کریں نیز کتنے مقامی ڈومیسائل کے افراد کتنے عرصہ سے اسی ضلع میں تعینات ہیں؟

(د)اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کی اسامی کتنے سکیل کی ہیں اور (ETO) کے دائرہ اختیارات و فرائض کیا کیا ہیں؟

(ہ)ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسرز (ETO) تحصیل و ضلع ساہیوال کا سکیل کتنا ہے اور وہ کب سے جہاں تعینات ہے، ضلع ساہیوال میں تعینات (ETO) کے دائرہ اختیارات و فرائض کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی17ستمبر2018 تاریخ ترسیل10اکتوبر2018)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف)یہ اسامی بروئے نوٹیفیکیشن نمبری SO(A-II)ET&NC/3-107/2014 25مئی2018کو Upgrade کی گئی۔

(ب)ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر، ٹیکسیشن برانچ میں محکمہ کے نافذ کردہ محصولات کی تشخیص کے بارے میں رپورٹ پیش کرتا ہے اور ریکوری کے لیے اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے نیز وہ حد آرڈیننس1979 کے تحت منشیات کی روک تھام / خاتمے کے لیے اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

(ج)ضلع ہذا میں انسپکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد14ہیں جب کہ خالی اسامیاں3ہیں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام انسپکٹر	ڈومیسائل	عرصہ تعیناتی
1	شکیل مرید	ساہیوال	3 سال

2	محمد اسلم	ساہیوال	15سال
3	محمد سہیل	ساہیوال	8سال
4	ندیم احمد	ساہیوال	8سال
5	محمد ذیشان اعظم	ساہیوال	1سال6ماہ
6	ذیشان عباس	ساہیوال	18سال
7	محمد حسن خان	ساہیوال	8سال
8	نوید رمضان	ساہیوال	1سال6ماہ
9	فیض الرسول	ساہیوال	11سال
10	لیاقت علی	ساہیوال	3سال
11	عثمان احمد	ساہیوال	1سال

(د) * اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کی اسامی BS-16 کی ہے

* ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر ضلعی / زونل سطح پر محکمہ کے سرکاری معاملات کو چلانے کا ذمہ دار ہے۔ مزید وہ درجہ چہارم ملازمین اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل کی Appointing Authority ہے اور انکو جزا/سزا دینے کے اختیارات رکھتا ہے۔

(ہ)* ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر ضلع ساہیوال کی اسامی سکیل 17 کی ہے اور تحصیل کی سطح پر ETO کی اسامی نہ ہے۔

* موجودہ ETO کا بنیادی پے سکیل 16 ہے تاہم وہ اپنی سنیارٹی اور میرٹ کی بنیاد پر BS-17 کی عدم موجودگی کی وجہ سے تعینات ہے اور مورخہ 20.03.2018 سے بطور ETO(OPS) تعینات ہے۔

* ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر بطور Assessing Authority ضلع ساہیوال اور موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی ضلع ساہیوال کام کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2018)

صوبہ میں بننے والی فلموں اور سٹیج ڈراموں سے ٹیکس وصولی سے متعلقہ تفصیلات

144: جناب نصیر احمد: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت صوبہ بھر میں بننے والی فلموں اور ٹی وی ڈراموں سے کوئی ٹیکس وصول کرتی ہے؟

(ب) کیا لاہور میں موجود سٹیج تھیٹرز پر بھی ٹیکس لاگو ہوتا ہے؟

(ج)اگر جواب ہاں میں ہے تو سالانہ اس مد میں ٹیکس سے حکومت کو کتنی آمدن حاصل ہوتی ہے نیز ٹیکس سے حاصل ہونے والی یہ آمدن کہاں پر خرچ کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف)ٹی وی ڈراموں پر کوئی ٹیکس لاگو نہ ہے البتہ سینما میں فلم دکھانے پر تفریح ٹیکس لاگو ہے مگر گورنمنٹ کی طرف سے شہریوں کو سستی تفریح فراہم کرنے کی خاطر مورخہ 31-12-2016 سے 01-01-2017 تک معافی دی گئی تھی۔

(ب)جی ہاں ٹیکس لاگو ہوتا ہے۔

(ج)دوران مالی سال 18-2017 تفریح ٹیکس کی مد میں مبلغ -/33,523,740 روپے وصول کر کے خزانہ سرکار میں داخل کرا دیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2018)

فیصل آباد: چک نمبر 510 گ،ب اور 511 گ،ب میں منشیات کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

159: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد کے دو دیہات چک نمبر 510 گ ب اور چک نمبر 511 گ ب جو منشیات کا گڑھ بن چکے ہیں کیا ان دو دیہات سے منشیات کے خاتمہ کے لئے کوئی اقدامات زیر غور ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

اٹھارویں ترمیم 19.04.2018 کی منظوری کے بعد انسداد منشیات کی ذمہ داریاں صوبائی حکومت کو تفویض کی گئی ہے۔ اسی کے تحت محکمہ ایکسائز میں انسداد منشیات کے خود مختار شعبے کا قیام عمل میں لایا گیا۔ شعبے کے قیام سے لے کر اب تک کی کارکردگی حسب ذیل ہے۔

1. دفتر ڈائریکٹر جنرل نارکوٹکس کنٹرول ونگ (مکان نمبر 9C-III جوڈیشل کالونی فیز - 1) لاہور ہوم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بذریعہ لیٹر نمبر 2018/16-3/11-HP بتاریخ 05.11.2018 منظور کر لیا گیا ہے۔

2.ایکسائز پولیس اسٹیشن نارکوٹکس کنٹرول ونگ (مکان نمبر 9C-III جوڈیشل کالونی فیز - 1)لاہور ہوم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بذریعہ لیٹر نمبر HP-11/3-16/2018 بتاریخ 05.11.2018 منظور کر لیا گیا ہے۔

3.ایکسائز پولیس اسٹیشن نارکوٹکس کنٹرول ونگ، میانوالی (مکان نمبر P-25/A مین تلہ گنگ روڈ، نزد یوٹیلٹی سٹور میانوالی) کی منظوری کے لیے فائل بذریعہ لیٹر نمبر (No.SO(E&M)I-59/2009(P-I) بتاریخ 14.11.2018 ہوم ڈیپارٹمنٹ کو بھیج دی گئی ہے منظوری ہو چکی ہے نوٹیفکیشن کا انتظار ہے۔

4.ایکسائز پولیس اسٹیشن نارکوٹکس کنٹرول ونگ، راولپنڈی کی سمری زیر غور ہے۔

5.نارکوٹکس کنٹرول ونگ کا سٹاف پنجاب کی مختلف ڈویژن میں کام کر رہا ہے۔

6.نارکوٹکس کنٹرول ونگ کے لیے اسلحہ، گاڑیوں اور سٹاف کی ٹریننگ کے لیے سمری وزیر اعلی پنجاب کو ارسال کر دی گئی ہے۔

7.نارکوٹکس کنٹرول ونگ کے لیے سٹاف کی مستقل بھرتی کا معاملہ زیر غور ہے۔

8.نارکوٹکس کنٹرول کے سٹاف کی طرف سے کیے گئے کیسز اور پکڑی گئی منشیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Name of Drug	Total no. OF Cases	Quantity Seized
Herion	10	10.991 Kg
Opium	04	7.300 Kg
Chars	50	152.563 Kg
Liquar	42	28821 Ltr+183 Bottles
Total Cases	106	

8.منشیات کی سپیشل کورٹ بنانے کے لیے اعلی حکام کو لیٹر بھیجا گیا ہے۔

09.ہوم دیپارٹمنٹ کی طرف سے نارکوٹکس کنٹرول ونگ کے لیے 100 عدد اسلحہ لائسنس منظور کر لیا گیا ہے۔

بحوالہ منشیات فروشی چک نمبر 510 گ ب اور چک نمبر 511 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد گزارش ہے کہ ضلع فیصل آباد میں تعنیات عملے کی خصوصی ٹیموں کو تشکیل دیکر منشیات فروشوں کی خفیہ نگرانی پر مقرر کر دیا گیا ہے جلد از جلد کاروائی عمل میں لاتے ہوئے منشیات فروشی کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

صوبہ میں کھالوں کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

176: جناب نصیر احمد: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کھالوں کو پختہ کرنے کے لئے کسانوں سے مستری اور مزدور کی دیہاڑی وصول کر کے کوئی منصوبہ جاری ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کب شروع کیا گیا اور اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) کیا اس منصوبہ کے تحت ہر کسان کو میرٹ کے مطابق کھالوں کے پختہ پروگرام تک رسائی حاصل ہے؟

(د) اس منصوبہ کے تحت اب تک کتنے کھال پختہ کئے جا چکے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) جی ہاں۔ اس وقت صوبہ میں کھالوں کو پختہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل 2 منصوبہ جات جاری ہیں جن میں کھالاجات کی پختگی کے لئے تعمیراتی سامان کی لاگت حکومت مہیا کرتی ہے جبکہ راج مزدوری کسانوں کے ذمہ ہوتی ہے۔

1۔ عالمی بنک کے تعاون سے جاری "پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ"

2۔ پنجاب حکومت کا سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت "پانی کی ترسیل کی بہتری کے لئے کھالاجات کی اضافی پختگی" کا منصوبہ

(ب) 1۔ "پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ" یکم جولائی 2011 کو شروع کیا گیا اور اس منصوبہ میں کھالاجات کی اصلاح و پختگی کے لیے مختص کردہ رقم 26 ارب 77 کروڑ 80 لاکھ روپے (حکومتی حصہ 17 ارب 11 کروڑ 40 لاکھ روپے، کسانوں کی شراکت داری : 9 ارب 66 کروڑ 40 لاکھ روپے) ہے۔

2۔ "پانی کی ترسیل کی بہتری کے لئے کھالاجات کی اضافی پختگی" کا منصوبہ یکم جولائی 2015 کو شروع کیا گیا اور منصوبہ کی کل لاگت 9 ارب 28 کروڑ 78 لاکھ 62 ہزار روپے (حکومتی حصہ 6 ارب 82 کروڑ 96 لاکھ 95 ہزار روپے، کسانوں کی شراکت داری :2 ارب 45 کروڑ 81 لاکھ 67 ہزار روپے) ہے۔

(ج) جی ہاں۔ ان منصوبہ جات کے تحت محکمانہ معیار اور منصوبہ کی شرائط پر پورا اترنے والے تمام کھالاجات کی 50 فیصد تک پختگی جاری ہے۔

(د) 1۔ اب تک "پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ" کے تحت مندرجہ ذیل کام مکمل کیے جا چکے ہیں۔

غیر اصلاح شدہ کھالاجات کی اصلاح و پختگی: 5700

#جزوی اصلاح شدہ کھالاجات کی اضافی پختگی: 1950

#غیر نہری علاقوں میں آبپاش سکیموں کی اصلاح: 2383

2۔ اب تک "پانی کی ترسیل کی بہتری کے لئے کھالاجات کی اضافی پختگی" کا منصوبہ کے تحت مندرجہ ذیل کھالاجات کی اضافی پختگی کی جا چکی ہے۔

#زمینداروں کے کھالاجات: 1837

#گورنمنٹ فارمز کے کھالاجات: 38

#کل کھالاجات: 1875

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے کے لیے تعلیمی قابلیت اور تجربہ سے متعلقہ تفصیلات

177: جناب نصیر احمد: کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایڈووکیٹ جنرل کے فرائض کون صاحب سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے کے لئے مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی شرائط کیا ہیں؟

(ج) کیا موجودہ ایڈووکیٹ جنرل ان شرائط پر پورا اترتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر قانون و پارلیمانی امور

(الف) جناب احمد اویس صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کو بذریعہ آرڈر بتاریخ 2018-09-25 کو ایڈووکیٹ جنرل تعینات کیا گیا ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایڈووکیٹ جنرل کی پوسٹ آئینی ہے جس کی تقرری آئین کے آرٹیکل 140 کے تحت کی جاتی ہے جس کے مطابق امیدوار کی اہلیت اور قابلیت وہی ہے جو عدالت عالیہ کے جج کے لئے مقرر ہے۔ جبکہ آئین کے آرٹیکل 193 کے مطابق عدالت عالیہ کے جج کی تقرری کے لئے پاکستانی شہریت کم از کم دس سال تجربہ بطور ایڈووکیٹ ہائی کورٹ اور 45 سال کی عمر ہونا لازمی ہے۔

(ج) جناب احمد اویس صاحب ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی تمام شرائط پر پورا اترتے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

ساہیوال: انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی پوسٹ کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

255: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بی ایس 16 کی اسامی کب بی ایس 14 سے Up Grade کی گئی؟

(ب) انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے اختیارات و فرائض کیا ہیں؟

(ج) ضلع ساہیوال میں انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی پُر اور کتنی خالی ہیں۔ نیز مقامی ڈومیسائل کے کتنے ملازمین عرصہ سے اسی ضلع میں تعینات ہیں؟

(د) اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کی اسامی کتنے سکیل کی ہے اور E.T.O کے اختیارات و فرائض کیا کیا ہیں، نیز کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ڈائریکٹر ایکسائز کے کیا اختیارات ہیں؟

(ہ) سینما ہال / تھیٹر کی نگرانی کا کیا طریق کار ہے نیز محکمہ ایکسائز کی کیا ذمہ داریاں ہیں، مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف) یہ اسامی بروئے نوٹیفکیشن نمبری SO(A-II)ET&NC/3-107/2014 25 مئی 2018 کو Upgrade کی گئی۔

(ب) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر ٹیکسیشن برانچ میں محکمہ کے نافذ کردہ محصولات کی تشخیص کے بارے میں رپورٹ پیش کرتا ہے اور ریکوری کے لیے اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے نیز وہ حد آرڈیننس 1979 کے تحت منشیات کی روک تھام / خاتمے کے لیے اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

(ج) ضلع ہذا میں انسپکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 14 ہیں۔ جن میں سے 11 اسامیاں پُر ہیں جبکہ خالی اسامیاں 3 ہیں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام انسپکٹر	ڈومیسائل	عرصہ تعیناتی
1	شکیل مرید	ساہیوال	3 سال
2	محمد اسلم	ساہیوال	15 سال
3	محمد سہیل	ساہیوال	8 سال
4	ندیم احمد	ساہیوال	8 سال
5	محمد ذیشان اعظم	ساہیوال	1 سال 6 ماہ
6	ذیشان عباس	ساہیوال	18 سال

7	محمد حسن خان	ساہیوال	8سال
8	نوید رمضان	ساہیوال	1سال6ماہ
9	فیض الرسول	ساہیوال	11سال
10	لیاقت علی	ساہیوال	3سال
11	عثمان احمد	ساہیوال	1سال

(د)#اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کی اسامی BS-16 کی ہے۔

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کے اختیارات وفرائض کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(الف) وہ ضلع کی سطح پر محکمہ کو ہموار چلانے کا ذمہ دار ہے۔

(ب) وہ ضلعی سطح پر محکمہ کے تمام محصولات کے نفاذ اور تشخیص کا ذمہ دار ہے اور اس کی وصولی کر تا ہے۔

(ج)پنجاب ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کے قوانین کے مطابق دفتر کے سربراہ اور درجہ چہارم کے ملازمین کی تعیناتی/جزاوسزا کے طور پر کام کرتا ہے۔

(د)فنانس رولز1962 کے اختیاری قوانین کے مطابق کیٹگری IV آفیسر ہے۔

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کی 90اسامیاں خالی ہیں۔

ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے اختیارات کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(الف) وہ ڈویژن کی سطح پر محکمہ کو ہموار چلانے کا ذمہ دار ہے۔

(ب) متعلقہ دائرہ کار کے اندر ضلع میں تعینات ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن افسران پر انتظامی کنٹرول کا ذمہ دار ہے۔

(ج) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن افسران کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرتا ہے۔ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی کے قانون کے مطابق خلاف ورزیوں کے مقدمات کا فیصلہ بھی کرتا ہے

(د)ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر اور منسٹیریل عملہ کی تعیناتی اور جزاوسزا کی اتھارٹی کے طور پر کام کرتا ہے اور وہ متعلقہ دائرہ کار کے اندر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر اور منسٹیریل عملہ کے تبادلہ کی اتھارٹی ہے۔

(ہ) متعلقہ دائرہ کار کے اندر دفاتر کے معائنہ افسر کے طور پر کام کرتا ہے۔

(ہ)ہر تھیٹر پر ایک انسپکٹر تعینات کیا گیا ہے۔جو روزانہ منعقدہ شو کو چیک کرتا ہے اور شرح ٹکٹ اور تماشائیوں کی تعداد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تفریح ٹیکس کا تعین کرتا ہے اور پیشگی جمع شدہ تفریح ٹیکس سے منہا کرتا ہے۔

محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کی درج ذیل ذمہ داریاں ہیں:

قانون سازی، پالیسی سازی اور علاقائی منصوبہ بندی۔

درج ذیل مدات میں محصولات اور ڈیوٹی کی تشخیص اور وصولی :

ا۔	پراپرٹی ٹیکس	۲۔	موٹروہیکل ٹیکس
۳۔	ایکسائزڈیوٹی	۴۔	پروفیشنل ٹیکس
۵۔	انٹرٹیمنٹ ڈیوٹی	۶۔	کاٹن فیس
۷۔	فارم ہاؤس ٹیکس	۸۔	ٹیکس ان لگژری ہاؤس

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

فیصل آباد: زرعی یونیورسٹی کا رقبہ اور بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

283: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کا کل رقبہ کتنا ہے، کتنے پر بلڈنگ برائے کلاس روم / دفاتر وغیرہ ہیں؟

(ب) کتنے رقبہ پر سرکاری ملازمین یونیورسٹی ہذا کی رہائش گاہیں ہیں؟

(ج) کتنے رقبہ پر ہاسٹل ہیں؟

(د) سرکاری رہائشی کالونی کتنے کوارٹر / رہائش گاہوں پر مشتمل ہے؟

(ہ) کنال یا اس سے زائد کی رقبہ پر کتنی سرکاری رہائش گاہیں کن کن کو الاٹ ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کل 2261 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے یونیورسٹی میں کلاس رومز / دفاتر وغیرہ کی بلڈنگز 3 لاکھ 64 ہزار ایک 162 مربع فٹ (Covered Area) پر واقع ہیں۔

(ب) زرعی یونیورسٹی میں یونیورسٹی ملازمین کی رہائش گاہیں 48 لاکھ 28 ہزار 758 مربع فٹ (Covered Area) پر واقع ہیں۔

(ج) زرعی یونیورسٹی میں 9 لاکھ 82 ہزار 139 مربع فٹ (Covered Area) میں طلباء کے ہاسٹلز ہیں۔

(د) زرعی یونیورسٹی کے پاس ملازمین کے لئے کل 669 رہائش گاہیں ہیں۔

(ہ) زرعی یونیورسٹی میں 108 رہائش گاہیں ایک کنال یا اس سے زیادہ رقبہ والی ہیں جو کے 16 تا 21 گریڈ تک کے سرکاری آفیسرز کی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

فیصل آباد: زرعی یونیورسٹی کا بجٹ اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

284: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں کتنی ہیں، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(د) کتنے ملازمین ٹیچنگ کیڈر کے عارضی کام کر رہے ہیں اور ان کو مستقل کب تک کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 8نومبر 2018 تاریخ ترسیل 23نومبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں ٹیچنگ کیڈر کی کل 974 اسامیاں ہیں ان کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گریڈ 17 سے گریڈ 21 تک کی کل 303 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) خالی اسامیاں عنقریب پُر کر دی جائیں گی۔

(د) 32 ملازمین کو مستقبل قریب میں مستقل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8جنوری 2019)

فیصل آباد: زرعی یونیورسٹی میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

286: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کب سے عہدہ اور گریڈ وائز خالی ہیں؟

(ج) کتنے ملازمین عارضی / کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت خالی اسامیاں جلد از جلد پر کرنے اور عارضی و ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8نومبر 2018 تاریخ ترسیل 23نومبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف)زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں نان ٹیچنگ کیڈر کی گریڈ 1 سے گریڈ 19 تک کی کل2954اسامیاں ہیں۔

(ب) گریڈ 1 سے گریڈ 19 تک کی کل540اسامیاں پچھلے کچھ عرصہ سے خالی ہیں۔

(ج)زرعی یونیورسٹی میں 53عارضی 46 کنٹریکٹ 603ڈیلی ویجزاور 177 ملازمین ایڈہاک بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔

(د)خالی اسامیاں عنقریب پُر کر دی جائیں گی جبکہ عارضی وڈیلی ویجز ملازمین کو بھی مستقبل قریب میں مستقل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

8۔ جنوری 2018 — سیکرٹری

چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 9۔ جنوری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔زراعت 2۔ آبکاری و، محصولات اور انسداد منشیات

3۔ قانون و پارلیمانی امور

بروز منگل 4 دسمبر 2018 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

صوبہ میں گندم کے بیج کی مفت فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*14: جناب نصیر احمد: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ میں گندم کی پیداوار میں اضافہ کے لیے مفت بیج کی فراہمی کے بارے میں کوئی پالیسی موجود ہے تو سال 17۔2016 میں کتنے کسان اس سے مستفید ہوئے؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

پنجاب میں زیادہ تر کاشتکار کم رقبہ والے اور غریب ہیں جو کہ گندم کی نئی اقسام کا تصدیق شدہ اور اچھی کوالٹی کا بیج خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے بلکہ اپنا گھریلو بیج ہی کاشت کرتے ہیں جو پیداوار اور کوالٹی کے لحاظ سے بہتر نہیں ہوتا۔ اس صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے 16۔2015 میں حکومت پنجاب، محکمہ زراعت (توسیع) نے پنجاب میں تصدیق شدہ اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی گندم کی نئی اقسام کا تصدیق شدہ بیج قرعہ اندازی کے ذریعے کاشتکاروں میں مفت تقسیم کرنے کا پروگرام شروع کیا۔ جس کے تحت 17۔2016 میں گندم کے بیج کے 50 کلوگرام والے 98 ہزار 159 تھیلے (آبپاس علاقہ جات میں 91 ہزار 449 تھیلے اور بارانی علاقہ جات میں 6 ہزار 710 تھیلے) بذریعہ قرعہ اندازی آبپاش علاقوں میں 2 تھیلے فی کاشتکار اور بارانی علاقوں میں 1 تھیلہ فی کاشتکار پنجاب کے تمام اضلاع کے تقریباً تمام گاؤں کے 57 ہزار 260 کاشتکاروں میں مفت تقسیم کیے گئے اور ان کاشتکاروں نے اپنی پیداوار کو 1 لاکھ 34 ہزار 119

دوسرے کاشتکاروں کو گندم کے ریٹ پر فروخت کر دیا تاکہ باقی کاشتکار بھی اچھا بیج کاشت کر کے فی ایکڑ پیداوار بڑھا سکیں۔

سال 15۔2014 میں پنجاب میں گندم کی اوسط پیداوار 29.95 من فی ایکڑ تھی جبکہ دیگر اقدامات اور اس پروگرام کی بدولت سال 16۔2015 میں 30.62 من فی ایکڑ اور سال 17۔2016 میں 33.31 من فی ایکڑ رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

ضلع گوجرانوالہ میں اینٹی نارکوٹیکس ونگ کے پاس گاڑیوں اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*728: چودھری اشرف علی: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کا اینٹی نارکوٹیکس ونگ Anti Narcotics wing کن کن افسران و اہلکاران پر مشتمل ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں انسداد منشیات ونگ نے سال 17۔2016 سے آج تک منشیات کے مکروہ دھندے میں ملوث کتنے افراد کے خلاف کارروائی کی؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں انسداد منشیات ونگ کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں؟

(د) ضلع گوجرانوالہ میں انسداد منشیات ونگ کو مذکورہ بالا عرصہ میں گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ہ) ضلع گوجرانوالہ میں انسداد منشیات ونگ، منشیات کے مکروہ دھندے کو روکنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کا اینٹی نارکوٹکس ونگ(Anti Narcotics Wing) میں کوئی سٹاف نہ ہے۔

(ب) کسی کے خلاف کارروائی نہ کی گئی۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں انسداد منشیات ونگ کے پاس کوئی گاڑی نہ ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں انسداد منشیات ونگ کو مذکورہ بالا عرصہ میں گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول کی مد میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

(ہ) لاہور ایکسائز پولیس اسٹیشن کا نوٹیفیکیشن ہو چکا ہے جو لاہور اور گوجرانوالہ ڈویژن کے تمام اضلاع میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرے گا۔ نارکوٹکس کنٹرول کورٹ اور مجسٹریٹ کے تقرر کے لیے کیس بذریعہ لاء ڈیپارٹمنٹ لاہور ہائی کورٹ بھیج دیا گیا ہے جونہی نارکوٹکس کنٹرول عدالتوں کے ضمن میں ہائی کورٹ نوٹیفیکیشن کرتا ہے منشیات کے انسداد کے لیے کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2019)

رحیم یار خان محکمہ قانون کے دفاتر اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*735: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ قانون کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں، ان دفاتر کے سال 17-2016 اور 18-2017 کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان دفاتر میں کیا کیا فرائض سر انجام دیئے جاتے ہیں؟

(ج) اس دفاتر میں کتنے ملازم عہدہ و گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(د) ان دفاتر کی سال 2017 اور 2018 کی کارکردگی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر قانون و پارلیمانی امور

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ قانون کا ایک دفتر ڈسٹرکٹ اٹارنی کام کر رہا ہے، مذکورہ بالا دفتر کے سال 17-2016 اور 18-2017 کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	دفتر	بجٹ	سالانہ اخراجات
2016-17	ڈسٹرکٹ اٹارنی آفس، رحیم یار خان	-/1,49,89,700 ایک کروڑ انچاس لاکھ نواسی ہزار سات سو روپے	آفیسران کی بنیادی تنخواہ 48,95,000 روپے سٹاف کی بنیادی تنخواہ 27,02,100 روپے الاؤنس / دیگر اخراجات 73,92,600 روپے کل اخراجات 1,49,89,700 روپے
2017-18	ایضا	-/1,62,03,000 ایک کروڑ باسٹھ لاکھ تین ہزار روپے	آفیسران کی بنیادی تنخواہ 50,00,000 روپے سٹاف کی بنیادی تنخواہ 37,20,600 روپے الاؤنس / دیگر اخراجات

			74,82,400روپے کل اخراجات 1,62,03,000روپے

(ب)ڈسٹرکٹ اٹارنی آفس، رحیم یار خان میں تعینات لاء آفیسر ز حکومت پنجاب کے مختلف محکمہ جات کے حوالہ سے دیوانی مقدمات جن میں ڈسٹرکٹ کورٹس رحیم یار خان کو اختیار سماعت حاصل ہے، کا دفاع / پیروی کرتے ہیں۔

(ج)ملازمین کی فہرست بابت تعداد، عہدہ و گریڈ وائز درج ذیل ہے۔

خالی اسامیاں	حاضر سروس ملازمین	تعداد اسامی	بنیادی سکیل	نام عہدہ
--	1	1	19	مہر منظور حسین، ڈسٹرکٹ اٹارنی
1	3	4	18	اصغر علی رند، ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی عبد الجبار، ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی چوہدری دلدار احمد ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی
7	5	12	17	محمد ساجد، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی مقبول احمد، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی عبد الجبار، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی قراۃ العین، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی عبد القدوس، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی
1	--	1	16	اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک
2	--	2	15	سٹینو گرافر

اکاؤنٹنٹ	15	1	–	1
ریاض احمد، سینئر کلرک	14	2	1	1
محمد اقبال، جونیئر کلرک ریاض احمد، جونیئر کلرک محمد احمد سیف، جونیئر کلرک نور زمان، جونیئر کلرک عبد الباسط، جونیئر کلرک فاروق احمد، جونیئر کلرک	11	6	6	--
دفتری	02	1	–	1
عبد الغفور، نائب قاصد ظہور احمد، نائب قاصد محمد نواز، نائب قاصد نذیر احمد، نائب قاصد حبیب اللہ صابر، نائب قاصد	01	6	5	1
عمر رضا، سویپر	01	1	1	--

(د) دعوی جات سول / دیوانی، دیوانی اپیل، دیوانی نگرانی اور دیگر دیوانی مقدمہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	زیر التوا مقدمہ جات	سرکاری وکلاء کی پیروی کی وجہ سے فیصلہ شدہ مقدمہ جات	بقیہ مقدمہ جات
2017	2246	1339	907
2018	1890	1201	689

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

چنیوٹ: محکمہ زراعت کے شعبہ زرعی انجینئرنگ کو سٹاف اور بلڈوزر فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*730: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ میں محکمہ زراعت کے شعبہ زرعی انجینئرنگ، مشینری و بلڈوزر کا ضلعی آفیسر و دیگر عملہ مع سٹاف تعینات نہ ہے جبکہ ان کے پاس صرف ایک پرانا بلڈوزر ہے جو اکثر خراب رہتا ہے جو چنیوٹ کی عوام کیلئے ناکافی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ضلع میں متعلقہ ملازمین تعینات کرنے اور بلڈوزر فراہم کرنے کو تیار ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر زراعت

(الف) چنیوٹ میں عرصہ 20 سال سے زائد زرعی انجینئرنگ کا یونٹ آفس قائم ہے جو کہ ضلع جھنگ کے ماتحت کام کر رہا ہے اور یونٹ آفس کی ضرورت کے مطابق عملہ بھی تعینات ہے۔ یونٹ ضلع چنیوٹ کی زمین ہمواری کی تمام ضروریات پوری کرنے کے لئے زرعی انجینئرنگ کا ایک بلڈوزر کام کر رہا ہے اور ضلع کی زائد ضروریات پوری کرنے کے لئے ضلع جھنگ اور ضلع حافظ آباد سے بلڈوزر فراہم کر دیئے جاتے ہیں۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں یونٹ آفس زرعی انجینئرنگ چنیوٹ ضلع بننے سے پہلے کا موجود ہے جو کہ چنیوٹ ضلع کی ضروریات کو احسن طریقے سے پوری کر رہا ہے۔ جیسا کہ جزو (الف) میں وضاحت

کی گئی ہے کہ ضرورت کے مطابق قریبی اضلاع سے بلڈوزر چنیوٹ منگوالئے جاتے ہیں اس طرح موجودہ بلڈوزروں کو استعمال کرتے ہوئے کسانوں کی ضروریات کو پورا کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

8۔ جنوری 2019 — سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 09 جنوری 2019 کو محکمہ جات 1۔ زراعت۔ 2۔ آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ۔3۔ قانون و پارلیمانی امور کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	14
2	چودھری اشرف علی	728
3	سید عثمان محمود	735
4	سید حسن مرتضیٰ	730

صوبہ میں زکوۃ کمیٹیوں کے لئے نئے نظام متعارف کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*36: **جناب نصیر احمد**: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں زکوۃ کمیٹی کے لئے کوئی نیا نظام متعارف کرانے کی حکمت عملی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وضاحت فرمائیں؟

(ب) کیا موجودہ زکوۃ کمیٹیاں صوبہ بھر کی آبادیوں کی ضرویات کو پورا کرتی ہیں، اگر نہیں تو حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) آئین پاکستان میں 18 ویں ترمیم کے بعد زکوٰۃ کا نظام صوبوں کی تحویل میں دے دیا گیا۔ صوبہ پنجاب میں فروری 2018 میں صوبائی اسمبلی کی منظوری سے پنجاب زکوٰۃ و عشر ایکٹ 2018 نافذ العمل ہے۔ صوبہ پنجاب میں زکوٰۃ کمیٹیاں اسی ایکٹ کے تحت بنائی جا رہی ہیں۔ کمیٹیوں کی تشکیل سے متعلق اگر نیا نظام متعارف کروانا مقصود ہوا تو معزز ایوان کی منظوری سے موجودہ ایکٹ میں مناسب ترامیم لائی جائیں گی۔

(ب) پنجاب زکوٰۃ و عشر ایکٹ 2018 کے مطابق مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تشکیل 10 ہزار نفوس پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگر کسی گاؤں، دیہہ یا وارڈ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی آبادی 10 ہزار نفوس سے زائد ہو تو اس صورت میں متعلقہ ضلع زکوٰۃ کمیٹی اس علاقہ میں نئی کمیٹی کی تشکیل کے لیے درخواست پنجاب زکوٰۃ و عشر کونسل کو ارسال کر سکتی ہے۔ اگر کسی علاقہ میں نئی کمیٹی کی ضرورت ہو تو حکومت قواعد و ضوابط کے مطابق وہاں نئی کمیٹی کی تشکیل کا جائزہ لے گی۔

(تاریخ وصولی جواب)

محکمہ زکوۃ کا گزارہ الاؤنس دینے سے متعلقہ تفصیلات

*111: **چودھری اشرف علی**: کیاوزیر زکوۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ زکوۃ وعشر نے مقامی زکوۃ کمیٹیوں سے گزارہ الاؤنس حاصل کرنیوالے مستحقین کی تعداد 10 سے کم کر کے 3 کر دی گئی ہے ؟

(ب) مستحقین کی تعداد میں کمی کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں ؟

(ج) کیا حکومت مستحقین کی تعداد میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر زکوۃ وعشر

(الف) مستحقین کی تعداد کا انحصار زکوۃ فنڈز کی دستیابی پر ہوتا ہے پنجاب زکوۃ وعشر کونسل کی منظوری کے بعد تمام اضلاع کو زکوۃ فنڈز بشمول گزارہ الاؤنس آبادی کی بنیاد پر جاری کئے جاتے ہیں۔ سال 15-2014 کے دوران صوبائی زکوۃ کونسل کی منظوری سے مستحقین کے لئے گزارہ الاؤنس کی شرح 500 روپے سے بڑھا کر 1000 روپے ماہانہ کی گئی جسکی وجہ سے مستحقین کی تعداد میں قدرے کمی ہوئی ہے۔

(ب) جز (الف) میں جواب دیا جا چکا ہے۔

(ج) جیسا کہ جز (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ مستحقین کی تعداد کا انحصار زکوۃ فنڈز کی دستیابی پر ہوتا ہے اگر مرکزی حکومت کی طرف سے صوبہ پنجاب کو زیادہ فنڈز موصول ہوئے تو زکوۃ فنڈز سے استفادہ کنندگان کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب)

صوبہ میں زکوۃ کونسلیں بحال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*566: **جناب نصیر احمد**: کیاوزیر زکوۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں زکوۃ کونسلیں کب تحلیل ہوئی تھیں ؟

(ب) کیا یہ کونسلیں بحال ہو چکی ہیں اگر نہیں تو یہ زکوۃ کونسلیں کب تک بحال کر دی جائیں گی ؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر زکوۃ وعشر

(الف) صوبہ بھر میں زیادہ تر ضلعی زکوۃ کمیٹیاں مارچ 2018ء میں غیر فعال ہوئی تھیں۔ تفصیل "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کے لئے کارروائی کی جارہی ہے ان کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل جلد ہی مکمل کرلیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب)

ملک ندیم کامران ایم پی اے پی پی 197 ساہیوال

ماہانہ تنخواہ	83000روپے
کنوینس الاؤنس چار دن پہلے اور چار دن بعد	600روپے
ڈیلی الاؤنس چار دن پہلے اور چار دن بعد	1000روپے
رہائش الاؤنس تین دن پہلے اور تین دن بعد	1500روپے
لاہور تا ساہیوال فاصلہ	180کلومیٹر
فی کلومیٹر	15روپے